غزل

از

(جناب شارق میرٹھی ایم۔اے)

اہلِ دل کیا کریں گے تدبیریں — کھیلتی ہیں نظر سے تقدیریں
اپنی ہستی پہ اک نگاہ تو ڈال — ظلمتوں میں نہاں ہیں تنویریں
خامشی پر نہ جا مری ظالم — میں نے چپ رہ کے کی ہیں تقریریں
اور کیا ہے جہاں کے پردہ پر — میری نظریں تمہاری تصویریں
اب تو لگ جائے آگ ہی دل میں — دیکھ لیں ضبطِ غم کی تاثیریں
میں تو اک آہ کرکے ہوں خاموش — اب کرے کون غم کی تفسیریں

کیں نہیں بلکہ ہوگئیں شارق
ہیں کچھ ایسی بھی اپنی تقصیریں